آپ نے پوچھا

مدیر کے قلم سے

لباس اور وضع قطع میں کفار سے مشابہت

سوال: کیا لباس اور وضع قطع میں کافروں سے امتیاز قائم رکھنا مسلمانوں کے لیے ضروری ہے؟ محمد سلیم کراچی

جواب: جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ من تشبہ بقوم فھو منھم جس نے کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کی وہ انہی میں شمار ہوگا۔ یہاں مشابہت سے مراد محدثین نے بود و باش، وضع قطع اور لباس وغیرہ کی مشابہت ہی لی ہے نیز امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے وہ احکام بھی اس کی تائید کرتے ہیں جو انہوں نے اپنے دور خلافت میں مسلمانوں اور کافروں کے درمیان امتیاز قائم رکھنے کے لیے جاری فرمائے تھے، چنانچہ بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کے علاقے میں مقیم مسلمانوں کے نام ایک تحریری حکم میں ارشاد فرمایا کہ "ایاکم وزی اھل الشرک" تم مشرکوں کی ہیئت اور لباس وغیرہ سے دور رہنا۔ اسی طرح شام کے عیسائیوں کے لیے امن کا پروانہ جاری کرتے ہوئے اس میں جو شرائط عائد کی تھیں، ان میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ وہ لباس، ٹوپی، عمامہ، جوتے اور سر کی مانگ وغیرہ میں مسلمانوں کے ساتھ مشابہت اختیار نہیں کریں گے۔ (بحوالہ سیرت المصطفیٰ از مولانا کاندھلوی ص ۴۱۶/۳۷۰)

کیا حضرت معاویہؓ طلقاء میں سے ہیں؟

سوال: کہا جاتا ہے کہ حضرت معاویہؓ کا شمار ان "طلقاء" میں ہوتا ہے جن کے لیے جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد عام معافی کا اعلان کیا تھا اور اس کے بعد وہ مسلمان ہو گئے تھے۔ اس کی کیا حقیقت ہے؟ سلطان فاروق ایبٹ آباد